



سوال

(170) صلوة التسبیح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سبحان اللہ والحمد للہ والہ الا اللہ واللہ اکبر کیا یہ دعا نوافل جیسے تراویح یا تہجد میں سجد اور رکوع میں پڑھنی چاہیے۔ اگر ہاں تو کتنی بار پڑھیں اور اسکا کیا طریقہ ہونا چاہیے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صلوة التسبیح کی نماز کے بارے بعض روایات میں ہمیں یہ دعا ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کو ملتی ہے یعنی ۳ رکعات میں ۳۰۰ مرتبہ اور ہر رکعت میں ۷۵ مرتبہ یہ تسبیح مکمل کی جائے گی۔ یہ روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور سنن الترمذی اور سنن ابی داؤد میں ہے۔

لیکن یہ واضح رہے کہ صلوة التسبیح کی اس روایت کو بعض اہل علم مثلاً امام احمد بن حنبل، امام ابن تیمیہ، شیخ صالح العثیمین رحمہم اللہ وغیرہ نے ضعیف قرار دیتے ہیں اور اسی وجہ سے اس نماز کو بھی دین میں ثابت نہیں سمجھتے ہیں۔

جبکہ اہل علم کی ایک جماعت نے صلوة التسبیح کی روایت کو قابل احتجاج قرار دیا ہے، ان اہل علم میں امام دارقطنی، خطیب بغدادی، امام حاکم، امام سیوطی، حافظ ابن حجر اور علامہ البانی رحمہم اللہ وغیرہ شامل ہیں لہذا ان اہل علم کے نزدیک یہ نماز ثابت ہے۔

صداما عذی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوٰۃ